۵۔ قدیم بھارت میں مذہبی رجحانات

۵ء۱ جین مذہب	۵ء۴ عیسائی مذہب
۵ء۲ بدھ مذہب	۵ء۵ مذہبِ اسلام
۵ء۳ یہودی مذہب	۵ء۶ پارسی مذہب

ویدک زمانے کے اواخر میں یگیہ رسومات کی چھوٹی موٹی تفصیلات کو بھی غیر ضروری اہمیت حاصل ہوئی۔ اُن تفصیلات کا علم صرف پروہتوں کو ہی تھا۔ اوروں کو وہ علم حاصل کرنے کی آزادی نہیں تھی۔ ذات پات یا طبقاتی نظام کی پابندیاں سخت ہوتی چلی گئیں۔ سماج میں کسی شخص کے مقام کا تعیّن اُس کی صلاحیت کے بجائے یہ دیکھ کر کیا جانے لگا کہ وہ کس ذات یا طبقے میں پیدا ہوا ہے۔ اِسی لیے اُپنشد کے زمانے ہی سے مذہب کو یگیہ کی رسومات تک محدود نہ رکھتے ہوئے اُسے وسیع تر کرنے کی کوششیں شروع ہوگئی تھیں۔ لیکن اُپنشد میں روح کے وجود اور روح کی نوعیت کے تصوّر پر زیادہ زور دیا گیا تھا۔ اس تصوّر کو سمجھنا عام لوگوں کے لیے مشکل تھا۔ اس لیے مخصوص دیوتاؤں کی پرستش پر زور دینے والا بھکتی پنتھ وجود میں آیا۔ جیسے شیو کی بھکتی کرنے والوں کا شیو پنتھ اور وِشنو کی بھکتی کرنے والوں کا وِشنو پنتھ۔ ان دیوتاؤں کے حوالے سے مختلف پُران (منظوم تخلیقات) لکھے گئے۔

چھٹی صدی قبل مسیح میں مذہب کے ایسے خیال کے اظہار کی کوشش کرنے کا رجحان پیدا ہوا جسے عام آدمی بہ آسانی سمجھ سکے۔ کئی لوگوں کو اس بات کا احساس ہوا کہ ہر شخص کو خود کی ترقّی کا راستہ تلاش کرنے کی آزادی ہے۔ اسی آگہی کی بِنا پر آگے چل کر نئے مذاہب وجود میں آئے۔ ان مذاہب نے واضح طور پر یہ بات بتائی کہ فرد کی ترقّی کے لیے ذات پات کی تفریق اہم نہیں ہوتی۔ اُنھوں نے لوگوں کے دلوں پر اچھّے اخلاق کی اہمیت کا نقش بٹھایا۔ نئے خیالات کے بانیوں میں وردھمان مہاویر اور گوتم بدھ کے کام خاص اہمیت کے حامل ہیں۔

وردھمان مہاویر

۵ء۱ جین مذہب

جین مذہب بھارت کے قدیم مذاہب میں سے ایک ہے۔ اس مذہب میں عدم تشدد (اہنسا) کے اُصول کو اہمیت دی گئی ہے۔ مذہب کی تعلیم عام کرنے والے کو جین مذہب میں تیرتھنکر کہتے ہیں۔ جین مذہب کی روایت کے مطابق کل ۲۴ تیرتھنکر ہوگزرے ہیں۔ وردھمان مہاویر جین مذہب کی روایت کے چوبیسویں تیرتھنکر ہیں۔

وردھمان مہاویر (۵۹۹ قبل مسیح سے ۵۲۷ قبل مسیح)

آج جس ریاست کو ہم بہار کے نام سے پہچانتے ہیں اُس ریاست میں زمانۂ قدیم میں وِرجّی نام کی ایک بڑی ریاست (مہاجنپد) تھی۔ اُس کی راجدھانی ویشالی تھی۔ شہر ویشالی کے ایک حصّے میں واقع کُنڈ گرام میں وردھمان مہاویر پیدا ہوئے۔ اُن کے باپ کا نام سدھارتھ اور ماں کا نام تِرشَلا تھا۔

وردھمان مہاویر نے علم حاصل کرنے کے لیے اپنے گھر بار کو ترک کیا۔ ساڑھے بارہ برسوں تک تپسیا (ریاضت) کرنے کے بعد اُنھیں گیان پراپتی (معرفت حاصل) ہوئی۔ یہ عرفان 'کیول' یعنی خالص نوعیت کا تھا۔ اس لیے انھیں 'کیولی' کہا جاتا ہے۔ جسم و جاں کو سکون و راحت کا احساس دلانے والی باتوں کی خوشی اور تکلیف دہ باتوں سے ہونے والے دُکھوں کے احساس پر اُنھوں

نے قابو پا لیا تھا۔ اس لیے انھیں 'جِن' یعنی 'فاتح' کہا جانے لگا۔ لفظ 'جِن' سے 'جین' بنا۔ جذبات و احساسات پر فتح حاصل کرنے والا بڑا بہادر یعنی مہان ویر ہوتا ہے۔ اس لیے وردھمان کو مہاویر کہا جاتا ہے۔ عرفان حاصل ہونے کے بعد لوگوں کو مذہب کی تعلیمات سمجھانے کے لیے وہ تقریباً تیس برسوں تک نصیحت کرتے رہے۔ مذہب کی تعلیمات آسانی سے لوگوں کی سمجھ میں آئیں اس لیے انھوں نے عوامی زبان 'اردھ ماگدھی' کا استعمال کیا۔ وہ عوامی زبان میں لوگوں سے خطاب کرتے تھے۔ ان کا بتایا ہوا مذہب خالص اخلاق و عادات پر زور دینے والا تھا۔ اچھے اخلاق اور برتاؤ کے لیے انھوں نے جن راستوں کو اپنانے کی تلقین کی ہے اُن کا خلاصہ پنچ مہاورتے اور تری رتنے میں شامل ہے۔ لوگوں کو وعظ و نصیحت کرنے کے لیے تیرتھنکروں کی جو مجلسیں ہوتیں اُنھیں 'اردھ ماگدھی' میں 'سموسرن' کہتے تھے۔ یہ سموسرن مساوات کے اُصول پر مبنی ہوتے تھے۔ اُن میں ہر طبقے اور ذات کے لوگوں کو شرکت کی اجازت ہوتی۔

پنچ مہاورتے : پنچ مہاورتے یعنی وہ پانچ اُصول جن پر باقاعدگی کے ساتھ عمل درآمد کرنا ہوتا ہے۔

۱۔ **اہنسا** : ایسا برتاؤ نہ کیا جائے جس سے کسی جاندار کو ایذا ہو یا تکلیف پہنچے۔

۲۔ **ستیہ** : ہر قول اور عمل صداقت پر مبنی ہو۔

۳۔ **اَستے** : 'ستے' کا مطلب چوری ہوتا ہے۔ کسی کی ملکیت کی کوئی شے اُس کی اجازت کے بغیر لینے کا مطلب چوری ہے۔ اَستے کا مطلب چوری نہ کرنا ہے۔

۴۔ **اَپرِی گرہ** : دل میں حرص و ہوس رکھ کر مال و جائیداد کی ذخیرہ اندوزی کرنے کا رجحان انسان میں ہوتا ہے۔ اَپرگرہ کا مطلب اس طرح کی ذخیرہ اندوزی سے بچنا ہے۔

۵۔ **برہمچریا** : برہمچریا کا مطلب جسم و جاں کو سکون و راحت دینے والی باتوں سے گریز کرتے ہوئے راہبانہ زندگی بسر کرنا ہے۔

۶۔ **تری رتنے** : تری رتنے سے مراد تین اُصول (۱) 'سمیک درشن'، (۲) 'سمیک گیان'، (۳) 'سمیک چارِتر'۔ سمیک سے مراد متوازن ہے۔

۱۔ **سمیک درشن** : تیرتھنکر کے وعظ و نصیحت کی سچائی کو سمجھ کر اُس پر عقیدہ رکھنا۔

۲۔ **سمیک گیان** : تیرتھنکر کی تعلیمات اور فلسفے کا تسلسل کے ساتھ مطالعہ کرکے بڑی گہرائی و گیرائی سے اُس کا مطلب سمجھنا۔

۳۔ **سمیک چارِتر** : پنچ مہاورت پر باقاعدگی سے عمل کرنا۔

تعلیمات کا خلاصہ : مہاویر کی تعلیمات کا 'کثیر پہلوی' (انیکانت واد) اُصول صداقت کی تلاش کے لیے بڑا اہم سمجھا جاتا ہے۔ صداقت کی تلاش میں موضوع کے ایک دو پہلو پر غور کرتے ہوئے نتیجہ اخذ کرنے سے صداقت کا مکمل علم حاصل نہیں ہوسکتا۔ اس لیے اُس موضوع کے تمام پہلوؤں پر غور کرنا ضروری ہوتا ہے۔ اس اُصول کی وجہ سے سماج میں اپنی ذاتی رائے پر بضد رہنے کا رجحان نہیں ہوتا۔ دوسروں کی آرا کو برداشت کرنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔

وردھمان مہاویر کی یہ تعلیم تھی کہ انسان کی بڑائی اور عظمت اُس کی ذات یا طبقے پر منحصر نہیں ہوتی بلکہ اُس کے عمدہ اخلاق پر منحصر ہوتی ہے۔ ویدک روایات میں خواتین کے علم حاصل کرنے کے راستے بتدریج بند ہوتے چلے گئے تھے لیکن وردھمان مہاویر نے خواتین کو بھی سنیاس لینے (رہبانیت) کا حق دیا۔ اُنھوں نے تعلیم دی کہ تمام جانداروں کے ساتھ محبت کا سلوک کریں، دوسروں کے لیے اپنے دل میں رحم اور ہمدردی کا جذبہ رکھیں۔ اُنھوں نے 'جیو اور جینے دو' کی نصیحت کی۔

۵ء۲ بدھ مذہب

بدھ مذہب بھارت اور بھارت سے باہر کئی ملکوں میں پھیلا۔ گوتم بدھ 'بدھ مذہب' کے بانی تھے۔

گوتم بدھ (۵۶۳ قبل مسیح سے ۴۸۳ قبل مسیح)

نیپال میں لُمبنی کے مقام پر گوتم بدھ پیدا ہوئے۔ اُن کے

گوتم بدھ

والد کا نام شدھودن اور والدہ کا نام مایا دیوی تھا۔ گوتم بدھ کا پیدائشی نام سدھارتھ تھا۔ اُنھیں انسانی زندگی سے مکمل آگہی حاصل ہوگئی تھی، اس لیے انھیں 'بدھ' کہا گیا۔ انسانی زندگی میں دُکھ کیوں ہے، یہ سوال انھیں بے چین رکھتا تھا۔ اس سوال کے جواب کی تلاش میں انھوں نے گھر بار ترک کیا۔ بہار میں شہر گیا کے قریب اُروویلا نامی مقام پر ویشاکھ کی پورنیما کے دن وہ ایک پیپل کے

بودھی ورکش

درخت کے نیچے مراقبے میں بیٹھے تھے۔ اُس وقت انھیں 'بودھی' (عرفان) حاصل ہوا۔ بودھی یعنی اعلیٰ ترین آگہی۔ اُس پیپل کے پیڑ کو اب 'بودھی ورکش' کہتے ہیں۔ اسی طرح اُروویلا کے مقام کو 'بودھ گیا' کہتے ہیں۔ اُنھوں نے وارانسی کے قریب سارناتھ نامی مقام پر اپنا پہلا وعظ کیا۔ اُس وعظ میں اُنھوں نے جو نصیحت کی اُسے 'دھمّ' کہا جاتا ہے۔ اس وعظ کے ذریعے اُنھوں نے 'دھمّ' کے پہیے کو رفتار دی اس لیے اس واقعے کو پالی زبان میں 'دھمّ چک پوتّن' کہتے ہیں۔ سنسکرت زبان میں اُسے 'دھرم چکر پرورتن' کہتے ہیں۔ بعد کے زمانے میں وہ دھمّ کی نصیحت کرنے کے لیے تقریباً پینتالیس برسوں تک پیدل سفر کرتے رہے، اس طرح پیدل سفر کرنے کو 'چاریکا' کہتے ہیں۔ انھوں نے عوامی زبان 'پالی' میں نصیحتیں کیں۔ بودھ دھمّ میں بدھ، دھمّ اور سنگھ کی پناہ میں جانے کا تصوّر اہمیت رکھتا ہے۔ اس تصوّر کو 'تری شرن' کہتے ہیں۔ اُن کے بیان کردہ دھمّ کا خلاصہ ذیل کے مطابق ہے۔

آریہ ستیہ : انسانی زندگی کے تمام معاملات دراصل چار حقائق پر مبنی ہیں۔ اُنھیں آریہ ستیہ کہا گیا ہے۔

۱۔ **دُکھ :** انسانی زندگی میں دُکھ ہوتا ہے۔

۲۔ **دُکھ کی وجہ :** دُکھ کی وجوہات ہوتی ہیں۔

۳۔ **دُکھ سے نجات:** دُکھ دور کیے جاسکتے ہیں۔

۴۔ **پرتی پد :** پرتی پد یعنی راستہ۔ یہ دکھ کو دور کرنے کا راستہ ہے۔ یہ راستہ اچھے چال چلن کا ہے۔ اس راستے کو 'اشٹاں گِک مارگ' کہا گیا ہے۔

پنچ شیل : گوتم بدھ نے پانچ اُصولوں پر عمل کرنے کے لیے کہا ہے۔ اُن ہی اُصولوں کو 'پنچ شیل' کہتے ہیں۔

۱۔ جانوروں کو قتل کرنے سے باز رہنا۔

۲۔ چوری کرنے سے اجتناب برتنا۔

۳۔ غیر اخلاقی برتاؤ سے دور رہنا۔

۴۔ جھوٹ بولنے سے گریز کرنا۔

۵۔ نشہ آور چیزوں کے استعمال سے بچنا۔

بَودھ سنگھ : اپنے دھمّ کی نصیحت کرنے کے لیے اُنھوں نے بھکّھوؤں کی ایک جماعت بنائی۔ ازدواجی زندگی کو ترک کر کے سنگھ (جماعت) میں داخل ہونے والے اُن کے پیروکاروں کو بھکّھو کہتے ہیں۔ بدھ کی طرح بھکّھو بھی پیدل سفر کرکے لوگوں کو دھمّ کی نصیحتیں کرتے تھے۔ خواتین کی الگ جماعت ہوا کرتی تھی۔ اُنھیں 'بھکّھونی' کہتے ہیں۔ بدھ مذہب میں سب طبقے اور ذات کے لوگوں کو شریک ہونے کی اجازت تھی۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

اشٹاں گک مارگ :

۱۔ **سمیک درشٹی :** چار آریہ ستیہ کا علم۔

۲۔ **سمیک سنکلپ :** تشدد کے اُصولوں کو ترک کرنا۔

۳۔ **سمیک واچا :** جھوٹ، چغل خوری، سنگدلی اور بے معنی بکواس سے گریز۔

۴۔ **سمیک کرمانت :** جانداروں کے قتل، چوری اور غیر ذمہ دارانہ روش سے بچنا۔

۵۔ **سمیک آجیو :** غلط اور ناجائز طریقے سے گزر بسر نہ کرتے ہوئے صحیح طریقے سے روزی کمانا۔

۶۔ **سمیک ویایام :** ویایام سے مراد کوشش کرنا ہے۔ برے عمل سرزد نہ ہوں، اگر ہوجائیں تو اُنھیں ترک کیا جائے۔ اچھے اعمال کریں، اگر اچھے اعمال کی عادت بن جائے تو انھیں ضائع ہونے سے بچانے کی کوشش کرنا۔

۷۔ **سمیک اسمرتی :** ذہنی یکسوئی حاصل کرکے حرص وطمع جیسی عادتوں سے بچنا اور اپنے دل و دماغ کو مناسب طریقے سے سمجھانا۔

۸۔ **سمیک سمادھی :** ذہن و دل کی یکسوئی حاصل کرکے مراقبے کا احساس کرنا۔

نصیحتوں کا خلاصہ :

گوتم بدھ نے انسانی عقل وشعور کی آزادی کا اعلان کیا۔ طبقے کی بنیاد پر رائج امتیازات سے انکار کیا۔ پیدائشی طور پر کوئی اعلیٰ وادنیٰ نہیں ہوتا بلکہ اخلاق و عادات کی بنیاد ہی پر انسان کا اعلیٰ یا ادنیٰ ہونا طے پاتا ہے۔ ان کا مشہور قول ہے کہ ننھی سی چڑیا بھی اپنے گھونسلے میں اپنی ہی ترنگ میں چہچہاتی ہے۔ یہ قول آزادی اور مساوات سے متعلق اُن کے غور وخوض اور فکر کو اُجاگر کرتا ہے۔ انھوں نے نصیحت فرمائی کہ مردوں کی طرح عورتوں کو بھی اپنی ترقی کا حق حاصل ہے۔ یگیہ جیسی رسومات کی مخالفت کی۔ عقل و دانش وغیرہ سے متعلق قدریں جن کی اُنھوں نے نصیحت کی وہ انسان کی فلاح و بہبود کی تکمیل کرتی ہیں۔ تمام جانداروں کے لیے رحم اور ہمدردی اُن کی شخصیت کی غیر معمولی خصوصیت تھی۔

گوتم بدھ نے صبر وتحمل کی جو نصیحت کی وہ صرف بھارت کے سماج ہی کے لیے نہیں بلکہ پوری انسانیت کے لیے آج بھی رہنما ہے۔

لوکایت : لوکایت یا چارواک (دہریے) کے نام سے پہچانا جانے والا قدیم زمانے کا فکری رجحان بھی اہم ہے۔ آزاد خیالی پر اس کا بڑا زور تھا۔ اُس نے ویدکی صداقت سے انکار کیا۔

قدیم زمانے میں بھارت کی سرزمین پر نت نئے مذاہب کے سوتے پھوٹتے رہے۔ ایک عرصہ گزر جانے کے بعد یہودیت، عیسائیت، اسلام اور پارسی مذہب بھارت کے سماج میں پھولے پھلے۔

۳ء۵ یہودی مذہب

یہودی مذہب کے لوگ بالعموم پہلی سے تیسری عیسوی صدی کے دوران کیرلا میں کوچی کے مقام پر آئے ہوں گے۔ یہودی ایک خدا کو مانتے ہیں۔ یہودی مذہب کی تعلیمات میں عدل و انصاف، صداقت، امن، محبت، رحم، انکساری، صدقہ وخیرات، شیریں کلامی اور خودداری جیسے اوصاف پر زور دیا گیا ہے۔ اُن کی عبادت گاہ کو 'سنیگاگ' کہتے ہیں۔

سنیگاگ

۵ء۴ عیسائی مذہب

حضرت عیسیٰؑ کے ماننے والے عیسائی کہلاتے ہیں۔ یہ مذہب دنیا بھر میں پھیلا ہوا ہے۔ حضرت عیسیٰؑ کے بارہ حواریوں میں سے ایک حواری سینٹ تھامس پہلی صدی عیسوی میں کیرلا میں آئے۔ اُنھوں نے تریچور ضلع میں پلّیؤر نامی مقام پر عیسوی سن ۵۲ میں ایک چرچ قائم کیا۔ عیسائی مذہب کی تعلیمات کے مطابق خدا ایک ہی ہے۔ وہ ہر کسی سے محبت کرنے والا، سب کا باپ ہے۔ وہ سب سے زیادہ قدرت والا ہے۔ اس مذہب کے مطابق ایسا مانا جاتا ہے کہ حضرت عیسیٰؑ خدا کے بیٹے ہیں اور انسانوں کی فلاح و بہبود کے لیے زمین پر آئے تھے۔ ہم سب ایک دوسرے کے بھائی بہن ہیں۔ ہمیں سب کے ساتھ محبت کرنا چاہیے۔ دشمن کے ساتھ بھی محبت سے پیش آنا چاہیے۔ غلطی کرنے والوں کو معاف کرنا چاہیے۔ یہ ساری باتیں عیسائی مذہب میں بتائی گئی ہیں۔ عیسائی مذہب کی مقدس کتاب 'بائبل' ہے۔ عیسائیوں کی عبادت گاہ کو کلیسا (چرچ) کہتے ہیں۔

کلیسا (چرچ)

۵ء۵ مذہبِ اسلام

اِسلام اللہ کی وحدانیت کو ماننے والا مذہب ہے۔ اللہ ایک ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بھیجے ہوئے رسول ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے پیغمبر حضرت محمدؐ کے توسط سے اللہ تعالیٰ کا پیغام مقدس کتاب قرآن مجید میں پیش کیا گیا ہے۔ لفظ 'اسلام' سے مراد امن وسلامتی ہے اور اس کا ایک مطلب اللہ تعالیٰ کی پناہ میں جانا بھی ہے۔ مذہب اسلام یہ بتاتا ہے کہ ہمہ وقت اور ہر جگہ اللہ ہی ہے۔ وہ قادرِ مطلق ہے۔ وہ رحمٰن و رحیم ہے۔ انسان کے وجود کا اصل مقصد اللہ کی عبادت کرنا ہے۔ انسان اپنی زندگی کس طرح گزارے اس سے متعلق رہنمائی 'قرآن پاک' میں کی گئی ہے۔ بھارت اور عرب ممالک میں زمانۂ قدیم ہی سے تجارتی تعلقات تھے۔ عرب کے تاجر کیرلا کے ساحل کی بندرگاہوں پر آیا کرتے تھے۔ ساتویں صدی عیسوی میں عرب میں اسلام کی اشاعت ہوئی۔ اسی صدی میں عرب تاجروں کے ذریعے اسلام بھارت آیا۔ مذہبِ اسلام کی عبادت گاہ کو 'مسجد' کہتے ہیں۔

مسجد

۵ء۶ پارسی مذہب

پارسیوں اور ویدک تہذیب کے لوگوں میں زمانۂ قدیم ہی سے تعلقات تھے۔ پارسی مذہب کی مقدس کتاب کا نام 'اوِستا' ہے۔ 'رِگ وید' اور 'اوِستا' کی زبانوں میں مشابہت ہے۔ پارسی لوگ ایران کے پارس یا فارس نامی صوبے سے بھارت میں آئے اس لیے انھیں 'پارسی' نام سے جانا جاتا ہے۔ وہ پہلے گجرات میں آئے۔ کچھ لوگوں کی رائے یہ ہے کہ وہ آٹھویں صدی عیسوی میں آئے ہوں گے۔ زرتشت پارسی مذہب کے بانی تھے۔ 'ہُرمُز' (اہرمن) کے نام سے اُن کے خدا کا ذکر کیا جاتا ہے۔ پارسی مذہب میں آگ اور پانی ان دو عناصر کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔ ان کی عبادت گاہ میں مقدس آگ روشن کی ہوئی ہوتی ہے۔ اس عبادت گاہ کو 'اگیاری' کہتے ہیں۔ عمدہ خیال، عمدہ کلام اور عمدہ عمل یہ تین خاص اخلاقی اُصول پارسیوں کی طرزِ فکر کا مرکز و محور ہیں۔

آتش کدہ (اگیاری)

مشق

(۱) خالی جگہوں میں مناسب لفظ لکھیے :

۱۔ جین مذہب میں .... اُصول کو اہمیت دی گئی ہے۔

۲۔ تمام جانداروں کے لیے .... گوتم بدھ کی شخصیت کی غیر معمولی خصوصیت تھی۔

(۲) مختصر جواب لکھیے :

۱۔ وردھمان مہاویر کی تعلیمات کیا تھیں؟

۲۔ گوتم بدھ کا کون سا قول مشہور ہے؟ اس قول سے کن قدروں کا اظہار ہوتا ہے؟

۳۔ یہودی مذہب کی تعلیمات میں کن اوصاف پر زور دیا گیا ہے؟

۴۔ عیسائی مذہب میں کون سی باتیں بتائی گئی ہیں؟

۵۔ مذہبِ اسلام کی تعلیمات کیا ہیں؟

۶۔ پارسیوں کی طرزِ فکر کا مرکز ومحور کیا ہیں؟

(۳) نوٹ لکھیے :

۱۔ آریہ ستیہ ۲۔ پنچ شیل

(۴) درج ذیل پنچ مہاورتے اور تری رتنے کی درج ذیل جدول میں درجہ بندی کیجیے :

(۱) اہنسا (۲) سمیک درشن (۳) ستیہ (۴) اَستے (۵) سمیک گیان (۶) اَپرگرہ (۷) سمیک چارِتر (۸) برہمچریا

پنچ مہاورتے	تری رتنے
(۱)	(۱) ....
(۲)	(۲) ....
(۳)	(۳) ....
(۴)	
(۵)	

(۵) وجوہات لکھیے :

۱۔ وردھمان مہاویر کو 'جن' کہا جانے لگا۔

۲۔ گوتم بدھ کو 'بدھ' کہا گیا۔

سرگرمی :

۱۔ مختلف تہواروں کے بارے میں معلومات اور تصویریں جمع کیجیے۔

۲۔ مختلف مذاہب کی عبادت گاہوں میں جائیے اور جماعت میں اُن کی معلومات بیان کیجیے۔

***